NHS

ویکسینشنز کے بعد کیا توقع رکھنی چاہیے

یہ کتابچہ اُن عام ذیلی اثرات کے بارے میں آپ کو بتائے گا جو کہ شیر خواروں اور پانچ سال تک کی عمر تک کے بچوں میں ظاہر ہوسکتے ہیں۔

ہوسکتا ہے کہ ویکسینشن کے بعد آپ کا بچہ تھوڑی دیر کے لیے روئے لیکن عام طور پر جلد ہی دودھ پلانے یا گلے لگانے سے چُپ کر جاتا ہے۔ زیادہ تر بچوں میں اور کوئی ردِعمل نہیں ہوتا۔

ٹیکے کی جگہ پر ریکشن

کچھ بچوں کو اُس جگہ جہاں پر ٹیکہ لگایا گیا ہو سوجن ہوسکتی ہے، رنگت سُرخ ہوسکتی ہے یا گلٹی ہوسکتی ہے اور چھونے پر دُکھن ہوسکتی ہے۔ یہ عام طور پر دو سے تین دن تک رہتی ہے اور اِسے کسی علاج کی ضرورت نہیں ہوتی۔

بُخار

بُخار 38 °C درجہ حرارت ہے۔ چھوٹے بچوں میں بُخار کافی عام ہوتے ہیں لیکن یہ عموماً کم نوعیت کے ہوتے ہیں۔ اگر چھونے پر آپ کا بچہ گرم لگے اور وہ سُرخ یا تمتماتے ہوئے دکھیں تو ہوسکتا ہے اُنہیں بُخار ہو۔ آپ تھرمامیٹر کی مدد سے اُن کا ٹیمپریچر چیک کرسکتے ہیں۔

اگر آپ کے بچے کو بُخار ہو تو:
اُنہیں **باتھ میں** مت ڈالیں
اُنہیں **کپڑے سے گیلا** مت کریں
اُنہیں **پنکھا** مت جھلیں

مین بی کی ویکسینشن کے بعد

ہر ویکسینیشن کے بعد بُخار ہونے کی توقع ہوسکتی ہے لیکن جب دو اور چار ماہ کے عمر میں معمول کی دیگر ویکسینشن کے ساتھ مین بی کی ویکسین دی جاتی ہے تو بُخار ہونا بہت عام بات ہوتی ہے۔ بُخار سے پتہ چلتا ہے کہ بچے کا جسم ویکسین کے لیے تیار ہورہا ہے مگر اِس کا یہ مطلب نہیں کہ بُخار اگر نہ ہو تو یہ کام نہیں کرتی۔ بُخار کی سطح کا انحصار ہر انفرادی بچے پر ہوتا ہے اور یہ ظاہر نہیں کرتی کہ ویکسین نے کتنا اچھا کام کیا ہے۔ ویکسینیشن کے بعد پیراسیٹا مول دینے سے بُخار، چڑچڑا پن اور عمومی تکلیف دور ہوجاتی ہے (ٹیکے کی جگہ پر درد سمیت)۔

ممکنہ بُخار سے بچنے اور علاج کرنے کے لیے ہر دو ماہ اور چار ماہ والی ویکسینشن کے بعد آپ کو اپنے بچے کو کل تین خوراکین پیراسیٹامول کی دینا ہوں گی (انفینٹ پیرا سیٹا مول کی 2.5 ملی لیٹر 120ملی گرام/5 ملی لیٹر سیسپنشن)۔ دو ماہ کی ویکسینشن کے بعد جتنا جلدہ ممکن ہوسکے اپنے بچے کو پیرا سیٹا مول کی پہلی خوراک دیں۔ دوسری خوراک اِس کے چار سے چھے گھنٹے بعد اور تیسری خوراک اِس کے چار سے چھ گھنٹے بعد دیں۔ چار ماہ کی ویکسینشن کے بعد بھی آپ کو یہی کام دوبارہ کرنا ہوگا۔ آپ کی ویکسینشن کی اپائنٹمنٹ پر نرس آپ کو پیرا سیٹا مول کے بارے میں مزید معلومات دے گی اور آپ کو تحریری ہدایات والا لیف لٹ ساتھ لیجانے کے لیے بھی دیا جاسکتا ہے۔

اگر آپ کے گھر میں شیر خوار بچوں کے لیے پیراسیٹامول محلول نہیں ہے تو ویکسینشن کے لیے پہلی وزٹ سے پہلے وقت پر یہ حاصل کرلیں۔ یہ فارمیسیز اور سُپر مارکیٹ سے عام دستیاب ہے۔

ایم ایم آر کے ساتھ ویکسینشن کے بعد

ایم ایم آر تین مختلف ویکسینز (خسرہ, کن پیڑے اور جرمن خسرہ) پر مشتمل ہوتی ہے اور ٹیکہ لگنے کے یہ تینوں مختلف اوقات میں ریکشن دکھا سکتی ہیں۔

چھ تا دس دن کے بعد خسرہ کی ویکسین کام کرنا شروع کردیتی ہے اور اِس سے بُخار چڑھ سکتا ہے، خسرہ کی طرح سے دانے نکل سکتے ہیں اور بھوک اُڑ سکتی ہے۔ وہ لوگ جن میں ویکسین سے متعلق علامت ظاہر ہوں وہ دوسروں میں انفیکشن پھیلانے کا باعث نہیں بنتے۔

ٹیکہ لگنے کے دو تا تین ہفتے بعد، کن پیڑے کی ویکسین کچھ بچوں میں کن پیڑوں کی طرح کے علامات پیدا کر سکتی ہیں (بُخار اور غدوں کی سوجن)۔

روبیلا یعنی جرمن خسرہ کی ویکسین عام طور پر ٹیکہ لگنے کے 12 تا 14 دن کے بعد وقتی طور پر دانے نکلنے اور بڑھے ہوئے ٹیمریچر کا موجب ہوسکتی ہے لیکن عام طور پر چھ ہفتوں کے بعد شاذوں نادر ہی دانے نکلتے ہیں۔

اگر آپ کو اپنے بچے کے بارے میں تشویش ہو تو اپنی جبلت پر بھروسہ کریں۔ اپنے ڈاکٹر سے بات کریں یا این ایچ ایس کو **111** پر کال کریں۔

اد رکھیں کہ 16 سال سے کم عمر بچوں و کبھی بھی ایسی ادویات نہ دیں جن میں سپرین موجود ہو۔

اگر کسی بھی وقت آپ کے بچے کو 39-40 درجے سے زیادہ کا بُخار ہو یا دورہ پڑے تو فوری طور پر ڈاکٹر سے بات کریں۔

اگر سرجری بند ہو گئی ہو اور آپ اپنے ڈاکٹر سے رابطہ نہ کر پائیں تو اپنی جبلت پر بھروسہ کریں اور قریب ترین ہسپتال میں جائیں جس میں امرجنسی کا شعبہ موجود ہو۔

اگر لیف لٹ پڑھنے کے بعد بھی آپ اپنے بچے کے ویکسین کے ذیلی اثرات کے بارے میں متفکر ہیں تو اپنی پریکٹس نرس یا جی پی سے بات کریں۔

ویکسین کی محفوظ ہونا چیک کرنا

ویکسینز متعارف کروانے سے پہلے اُنہیں میڈیکل اور ہیلتھ کیئر مصنوعات ریگولیٹری اتھارٹی کی جانب سے لائسنس حاصل کرنا پڑتا ہے جو کہ اُن کی قوتِ تاثیر اور اُن کا محفوظ ہونا چیک کرتے ہیں۔

جب وہ پروگرام میں متعارف کروا دی جائیں تو اُن کے محفوظ ہونے کی نگرانی مستقل بنیادوں پر کی جاتی ہے تاکہ کسی قسم کے نئے ذیلی اثرات کو جلدی سے دیکھا جا سکے اور اِن پر تحقیق کی جاسکے۔

اگر آپ کو ویکسین کے محفوظ ہونے کے بارے میں مزید معلومات درکار ہوں تو پر www.mhra.gov.ukجائیں۔

مزید معلومات:

اگر آپ کو ویکسینز کے ذیلی اثرات کے بارے میں مزید معلومات درکار ہو تو کتابچہ اے گائیڈ ٹو امیونائزیشن اپ ٹو 13 منتھس ہف ایچ اپنی سرجری سے اُٹھا لیں یا این ایچ ایس چوائسس پر www.nhs.uk جائیں۔

NHS

©کراؤن حقوقِ اشاعت 2018- 2748337 2پی گست 2018